www.KitaboSunnat.com

جاتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر ذمہ داریاں اِن کی صلاحیت کے مطابق ڈالی ہیں اس لیے سرفرازی یہ نہیں ہے کہ اس رزمگاہِ حیات میں کس نے اللہ اور بندوں کے حقوق کی زیادہ حفاظت کی بلکہ یہ ہے کہ اپنی طاقت اور صلاحیت سے بھرپور فائدہ کس نے اٹھایا، جو اس لحاظ سے بڑھ گیا وہ انسانیت اور اس کے مقصد میں برتری حاصل کر گیا۔

کس قدر افسوسناک ہے یہ امر کہ آج تعلیم کا مقصد صرف رزق اور ملازمت کی تلاش تک محدود ہو کر رہ گیا ہے حالانکہ اس کا مقصد انسانیت سے واقفیت ہے اور انسانی زندگی کا مقصد قطعاً رزق نہیں بلکہ رزق تو زندگی کو ایک اعلیٰ تر مقصد کے لیے رواں دواں رکھنے کے لیے ایک وسیلہ ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے!

خوردن برائے زیستن نہ زیستن برائے خوردن

یعنی کھانا پینا تو زندہ رہنے کے لیے ہے نہ کہ زندگی کھانے پینے کے لیے۔

لہٰذا تعلیم جیسی اعلیٰ چیز کو محض زندگی کے ایک وسیلہ کے لیے وقف کر دینا بہت بڑی جہالت ہے ہمیں اس سے انکار نہیں کہ زندگی کی اور بہت سی ضروریات کی طرح رزق بھی ایک اہم ضرورت ہے اور اسے حاصل کرنا اسلام کی نظروں میں مستحسن ہے لیکن اس کا یہ مطلب قطعاً نہیں ہے کہ علم جسے اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے کل کائنات پر شرف کا سبب بنایا، (واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو کچھ نام سکھا کر فرشتوں کے روبرو پیش کر کے کہا تھا کہ تم ان چیزوں کے نام بتاؤ۔ جب وہ نہ بتا سکے تو آدم نے سب کے نام بتائے اس پر سب فرشتوں نے آدم کو سجدہ کیا۔ قرآن کریم (البقرہ: ۳۱۔۳۴) اسے اس سفلی مقصد کے لیے قربان کر دیا جائے اس طرح سے تو علم رزق سے بھی کمتر ہو جائے گا کیونکہ وہ رزق کا ذریعہ بنے گا اور رزق صرف انسان کو نہیں ہر جاندار بلکہ نباتات اور جمادات تک کو حاصل ہے تو کیا ایسا علم جو رزق سے فروتر اور اس کے حصول کا ذریعہ ہو، انسان کو مسجود الملائکہ بنا کر اشرف المخلوقات کے بلند مقام پر فائز کر سکتا ہے۔

اسلام کی نظر میں، علم خواہ دنیا میں زندگی گزارنے اور انسانوں کے فائدہ کے لیے تسخیر کائنات سے متعلق ہو یا اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کی رہنمائی سے تعلق رکھتا ہو۔ جسے ہم دنیاوی اور دینی علم سے تعبیر کرتے ہیں، اس وقت تک انسانی شرف کا باعث بنتا ہے، جب تک کہ عبودیت کی تکمیل اور رضاء الٰہی کی تحصیل کا ذریعہ یا معاون ہو ورنہ اس علم سے جہالت بہتر ہے کیونکہ ممکن ہے اللہ کے ہاں جہالت معذرت بن جائے لیکن ایسا علم تو وبال ہو گا اگر اس کے حصول کے باوجود بھی اس سے خدا پرستی کا فائدہ نہ اٹھایا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ